السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اجنبی عورت اگر بوڑھی ہو تو اس سے مصافحہ کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟ نیز اس نے اگر ہاتھ پر کپڑا وغیرہ رکھا ہو تو پھر کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

غیر محرم عورتوں سے مصافحہ کرنا مطلقاً ناجائز ہے خواہ وہ جوان ہوں یا بوڑھی اور خواہ مصافحہ کرنے والا مرد نوجوان ہو یا بوڑھا کیونکہ اس میں ہر ایک کے لئے فتنے کا خطرہ ہے، صحیح حدیث میں ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((إِنِّي لاَ أُصَافِحُ النِّسَاءَ)) (سنن ابن ماجہ)

''میں عورتوں سے مصافحہ نہیں کرتا۔''

اور حضرت عائشہ ؓ سے روایت ہے:

((واللہ ما مست ید رسول اللہ ﷺ ید امرأة قط انہ یبایعھن بالکلام)) (صحیح البخاري)

''رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ نے کبھی کسی (غیر محرم) عورت کے ہاتھ کو نہیں چھوا تھا، آپ ان سے زبانی بیعت لیا کرتے تھے۔''

اس اعتبار سے بھی کوئی فرق نہیں کہ عورت نے دستانے وغیرہ پہنے ہیں یا نہیں کیونکہ دلائل کے عموم اور فتنے کے سدباب کا یہی تقاضا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح: ج 3 صفحہ 89

محدث فتویٰ